24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 18 اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ قانون و پارلیمانی امور 2۔ پبلک پراسیکیوشن

3۔ خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم

بروز جمعۃ المبارک 27 فروری 2015، بروز جمعۃ المبارک 26 فروری 2016 اور بروز جمعرات 26 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی خالی سیٹ ودیگر تفصیلات

*3110: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی سیٹ کب سے کیوں خالی پڑی ہے؟

(ب) اس سیٹ کا اضافی چارج کس کے پاس ہے۔ اس کا عہدہ اور گریڈ کیا ہے۔ اس کا نام، تعلیمی قابلیت اور تجربہ اس فیلڈ کا کتنا ہے؟

(ج) اس سیٹ کے لئے اہل Competent امیدوار کے لئے کیا تجربہ، تعلیمی قابلیت اور دیگر کیا کیا Requirement ہونا ضروری ہیں؟

(د) کیا جس کو اس سیٹ کا چارج دیا گیا ہے وہ مذکورہ تمام Requirement پوری کرتا ہے؟

(ہ) اس افسر نے جب سے اس سیٹ کا چارج لیا ہے، اس نے کس کس مقدمہ کی پیروی حکومت کی طرف سے کی ہے اور اس کو کیا مراعات اور رقم حکومت نے دی ہیں؟

(و) اگر اس کو حکومت نے سکیورٹی فراہم کی ہوئی ہے تو کتنی نیز قانون کے تحت ان کو کتنی سکیورٹی فراہم کی جاسکتی ہے، اگر قانون سے زیادہ سکیورٹی دی ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کو یہ سکیورٹی کس قاعدہ / قانون کے تحت دی گئی ہے اس کی نقل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور

(الف) ایڈووکیٹ جنرل کی آسامی 12.07.2013 سے 18.07.2014 تک خالی تھی۔ مورخہ 19.07.2014 کو چوہدری محمد حنیف کھٹانہ کو ایڈووکیٹ جنرل تعینات کیا گیا جو کہ بذریعہ آرڈر بتاریخ 25.02.2015 کو اس عہدہ سے مستعفی ہوئے۔ اس کے بعد جناب نوید رسول مرزا کو بذریعہ آرڈر بتاریخ 05.03.2015 ایڈووکیٹ جنرل تعینات کیا گیا۔ مورخہ 22.01.2016 جناب نوید

رسول مرزا اس عہدہ سے مستعفی ہوئے۔ مورخہ 06.03.2016 کو جناب شکیل الرحمان خان کو ایڈووکیٹ جنرل تعینات کیا گیا ہے، جو کہ اپنی خدمات آج تک سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) اس سیٹ کا اضافی چارج کسی کے پاس نہ تھا۔ البتہ روزمرہ کے دفتری امور نمٹانے کے لیے جناب مصطفیٰ رمدے، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو look after charge کی بنیاد پر کام دیا گیا تھا اور انہوں نے حکومت سے اپنی خدمات کے عوض کوئی معاوضہ نہیں لیا۔ جناب مصطفیٰ رمدے مورخہ 12.09.2014 کو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی سیٹ سے مستعفی ہو چکے ہیں۔

(ج) ایڈووکیٹ جنرل کی پوسٹ آئینی ہے جس کی تقرری آئین کے آرٹیکل 140 کے تحت کی جاتی ہے جس کے مطابق امیدوار کی اہلیت اور کوالیفیکیشن وہی ہے جو ہائی کورٹ کے جج کے لیے مقرر ہے۔ جبکہ آئین کے آرٹیکل 193 کے مطابق ہائی کورٹ کے جج کی تقرری کے لیے پاکستانی شہریت، دس سال تجربہ بطور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ اور 45 سال کی عمر کا ہونا ضروری ہے۔

(د) اس سیٹ کا اضافی چارج کسی کے پاس نہیں تھا۔ البتہ روزمرہ کے دفتری امور نمٹانے کے لیے جناب مصطفیٰ رمدے، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل look after charge کی بنیاد پر کام کر رہے تھے اور وہ حکومت سے اپنی خدمات کے عوض کوئی معاوضہ نہیں لے رہے تھے۔

(ہ) ایڈووکیٹ جنرل کی سیٹ کا اضافی چارج کسی کے پاس نہ تھا البتہ جناب مصطفیٰ رمدے، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل look after charge کی بنیاد پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے look after charge کی بنیاد پر جن مقدمات کی پیروی کی تھی اُن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید انہوں نے حکومت سے اپنی خدمات بطور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کا بھی کوئی معاوضہ نہ لیا تھا۔

(و) ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو حکومت کی جانب سے کوئی سیکورٹی فراہم نہیں کی جاتی البتہ ایک نائب کوٹ کی ڈیوٹی ان کے ساتھ لگائی جاتی ہے جو مقدمات کی پیروی میں ان کی مدد کرتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)</u>

پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کرنے اوران کی فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*7852: محترمہ راحیلہ انور:۔کیاوزیرپبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بعض کریمنل کیسز میں مناسب محکمانہ پراسکوٹر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں محکمہ پرائیویٹ پراسکوٹر مقرر کرنے اوراس کی فیس کا تعین بھی کر سکتاہے اگرہاں توپرائیویٹ پراسکوٹر کی فیس مقرر کرنے کاپیمانہ اوراتھارٹی کانام بیان فرمائیں؟

(ب) یکم جون2013سے آج تک جن کیسز میں پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کئے گئے ہیں ان کے نام، کیس کے کوائف اوردی جانے والی فیس کی تفصیل کیس وائزبیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ بالاتمام کیسز کاLatestاسٹیٹس بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی10مئی2016تاریخ ترسیل21جون2016)

جواب

وزیرپبلک پراسیکیوشن

(الف) جی ہاں۔یہ درست ہے کہ پنجاب گورنمنٹ رولزآف بزنس2011کے شیڈولIIکے مطابق محکمہ پبلک پراسیکیوشن کویہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جن کیسز میں مناسب محکمانہ پراسیکیوٹر دستیاب نہ ہوں پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کر سکتاہے اسی طرح انسداددہشت گردی ایکٹ1997کے سیکشن18کے تحت محکمہ مخصوص کیسز میں اوردہشت گردی کے کیسز میں بھی سپیشل پراسیکیوٹر مقرر کر سکتاہے۔

(ب)یکم جون2013سے آج تک جن کیسز میں پرائیویٹ پراسیکیوٹر مقرر کئے گئے ہیں ان کے وکلا کے نام، کیس کے کوائف اوردی جانے والی فیس کی تفصیل درج ذیل ہے

پرائیویٹ پراسیکیوٹر	کیس کے کوائف	فیس
فیصل نجیب چوہدری،ایڈووکیٹ	1.Case FIR No.188/2015, dated 10.02.2015, u/s 302/324/148/149 PPC,	Rs.1 Million

Rs.1 Million	Police Station North Cantt., Lahore (Murtaza Murder Case Askari 10) Date of appointment 19-5-2015. 2. Case FIR No.320/2015, dated 01.04.2015, u/s 302/324/148 /149 PPC, 7ATA Police Station South Cantt, Lahore (Zain Murder Case). Date of appointment 19-5-2015.	
Rs.3.5 Million	1. Case FIR No.67/2012 dated 17.10.2012 u/s 420/468/471/218/ 109 PPC read with Section 5(2)47 PCA, Police Station Anti-corruption Establishment, Lahore. Date of appointment 6-6-2014.	برہان معظم ملک، ایڈووکیٹ
Rs.2.5 Million	1. Case FIR No.385/13 dated 15.11.2013 u/s 302/ 324/ 436 /348 /342 353/ 186/ 188/ 148 149 / 295/	سردار محمد اسحاق، ایڈووکیٹ (مرحوم)

	295-B PPC & 7ATA, PS Gunj Mandi, District Rawalpindi. Date of appointment 13-1-2014.	
تمام آرڈرز کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔		

(ج) کیسز نمبر 15/188 اور 15/320 میں عدالت نے ملزمان کو بری کر دیا تھا۔ جس پر محکمہ پراسیکیوشن نے ملزمان کی بریت کے خلاف لاہور ہائیکورٹ، لاہور میں اپیل دائر کی ہوئی ہے۔ جبکہ باقی کیسز ابھی زیرِ سماعت ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)</u>

نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے فنکشنز سے متعلقہ تفصیلات

*7865: مہر محمد فیاض: کیا وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2014 تا 30 جون 2016 این ایف ای کی پروموشن اور کیپیسٹی بلڈنگ کے لئے کتنی ورکشاپس، سیمینار، سمپوزیم اور پینل ڈسکشنز منعقد کی گئیں؟

(ب) مذکورہ تمام تقریبات کس کس تاریخ کو کس کس مقام پر کس کس شہر میں منعقد کی گئیں؟

(ج) مذکورہ ہر ایک فنکشن پر کتنے حکومتی اخراجات ہوئے اور ہر ایک میں کتنے افراد نے شرکت کی؟

د) منعقدہ ہر ایک تقریب کا علیحدہ علیحدہ ایجنڈا/ ٹاپک بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم 2002 سے نان فارمل ایجوکیشن کی پروموشن اور کیپیسٹی بلڈنگ کے لیے کوشاں ہے۔ اس حوالے سے محکمہ مختلف ترقیاتی منصوبوں میں PC-1 کے مطابق ضروری ٹریننگ ورکشاپس کا اہتمام کرتا ہے۔ جہاں تک ورکشاپس، سیمینار، سمپوزیم اور پینل ڈسکشنز کا

تعلق ہے، یہ تمام سرگرمیاں مختلف غیر سرکاری اداروں کے اخراجات سے منعقد ہوتی رہی ہیں جن میں قابل ذکر یہ ہیں: 1۔UNICEF، 2۔UNESCO، 3۔JICA، 4۔ ILO، 5۔ BUNYAD، 6۔OXFAM وغیرہ

(ب) محکمہ ایسی تمام تقریبات میں بطور پارٹنر شامل ہوتا رہا ہے جن کا ریکارڈ اور تفصیل متعلقہ غیر سرکاری اداروں کے پاس ہے۔

(ج) ایسے کسی بھی فنکشن پر کوئی حکومتی اخراجات نہ ہوئے ہیں۔ ان تقریبات کے انتظامات غیر سرکاری ادارے کرتے رہے ہیں۔ ان تقریبات میں 50 سے 100 افراد شریک ہوتے رہے ہیں جن کی تفصیل متعلقہ غیر سرکاری اداروں کے پاس ہے۔

(د) ایسی تمام تقریبات میں نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے مسائل اور ان کے حل پر گفتگو ہوتی ہے۔ چونکہ یہ تقریبات غیر سرکاری ادارے کرواتے رہے ہیں اس لیے ان کے علیحدہ علیحدہ ایجنڈہ / ٹاپک کی تفصیل بھی انہی کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2016)

کریمنل پروسیڈنگ کے کیسز سے متعلق ایڈوائس جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7853: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحثیت ریگولیٹری فنکشن (Function) محکمہ پراسیکیوشن دیگر انتظامی محکمہ جات کو گورنمنٹ یا سول سرونٹ کے خلاف ہونے والی کریمنل پروسیڈنگ کے کیسز کے متعلق ایڈوائس جاری کر سکتا ہے؟

(ب) کیا یہ ایڈوائس محکمہ جات کو ان کی درخواست پر جاری کی جاتی ہے یا محکمہ پراسیکیوشن خود ایکشن لے سکتا ہے؟

(ج) یکم جون 2013 سے آج تک کتنے محکمہ جات کو کن کن کیسز کے حوالے سے ایڈوائس جاری کی گئی، تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) جی ہاں۔ رولز آف بزنس کے شیڈول۔II کی رُو سے محکمہ پبلک پراسیکوشن دوسرے انتظامی محکمہ جات کو بحیثیت ریگولیٹری Function پالیسی پر عملداری کے سلسلے میں فوجداری کارروائیوں کے کیسز میں جو کہ گورنمنٹ یا کسی سرکاری ملازم کے خلاف ہوں کوئی عمل کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں ایڈوائس جاری کر سکتا ہے۔

(ب) ایڈوائس دوسرے محکمہ جات کو ان کی درخواست پر جاری کی جاتی ہے۔ اس حوالے سے محکمہ پراسیکیوشن از خود ایکشن نہیں لے سکتا۔

(ج) یکم جون 2013 سے آج تک 3 محکمہ جات کو ایڈوائس جاری کی گئی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(الف) محکمہ زراعت۔

محکمہ زراعت نے ایڈوائس بابت بحالی سابقہ سپرنٹنڈنٹ طلب کی تھی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ داخلہ پنجاب۔

محکمہ داخلہ پنجاب نے ایڈوائس بابت کیس ٹرانسفر محکمہ پولیس سے محکمہ انٹی کرپشن طلب کی تھی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) محکمہ آرکیالوجی۔

محکمہ آرکیالوجی نے ایڈوائس بابت دائر کی گئی اپیل بر خلاف حکم بریت ملزمان طلب کی تھی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

محکمہ نان فارمل بیسک ایجوکیشن سے متعلقہ تفصیلات

*7866: مہر محمد فیاض:۔ کیا وزیر خواندگی غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ نے آج تک کریکلم، سلیبس اور غیر روایتی تعلیم کی نصابی کتب کی تیاری کے لئے جو اقدامات اٹھائے ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ کے زیر انتظام کس کلاس یا لیول تک تعلیم دی جاتی ہے نیز مرد و خواتین کے داخلے کے لیے معیار / شرائط بیان فرمائیں؟

(ج) ضلع جہلم میں محکمہ کے دفاتر اور زیر انتظام چلنے والے اداروں کی تعداد و تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) آج تک محکمہ نے ضلع جہلم میں کتنے ان پڑھ خواتین و افراد کو خواندہ بنایا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ نے کریکلم خواندگی برائے ناخواندہ بالغاں و نو بالغاں 2015، پنجاب کریکلم اینڈ ٹیکسٹ ٹک بورڈ سے منظور کروالیا ہے جس کے مقاصد میں ناخواندہ بالغاں و نو بالغاں میں (i) سادہ، عام فہم اور روزمرہ کی مستعمل بنیادی اردو پڑھنے اور لکھنے، (ii) روزمرہ بنیادی حساب کتاب کرنے اور لکھنے اور (iii) انگریزی حروف کی پہچان کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا شامل ہے۔ تاہم محکمہ کے غیر رسمی بنیادی تعلیم کے سکولوں میں پنجاب کریکلم اینڈ ٹیکسٹ ٹک بورڈ کا فارمل سکولوں کے لیے منظور شدہ کریکلم، سلیبس اور نصابی کتب کا استعمال کیا جارہا ہے تاکہ غیر رسمی سکولوں کے بچے فارمل سکولوں میں باآسانی داخل ہو سکیں اور تعلیم جاری رکھ سکیں۔

(ب) محکمہ کے زیر انتظام نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکول (NFBES) کلاس پہلی سے پانچویں تک اور نان فارمل ایجوکیشن فیڈر سکول (NFEFS) کلاس پہلی سے تیسری کلاس تک پانچ تا چودہ سالہ بچوں کو تعلیم کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ان سکولوں میں وہ بچے داخل ہوتے ہیں جو مختلف وجوہات کی بنا پر یا تو مکمل طور پر ان پڑھ ہیں یا پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی جماعت سے آگے تعلیم حاصل نہ

کر سکے ہوں۔اسی طرح محکمہ کے زیرِانتظام اڈلٹ لٹریسی سنٹرز(ALCs)اور نان فارمل اڈولیسنٹ ایجوکیشن سنٹرز(NFAEC)میں ناخواندہ بالغ و نوبالغ مردوخواتین وخواجہ سرا جن کی عمر 15سال سے زائد ہو اور وہ لکھنا، پڑھنا اور بنیادی حساب کتاب نہ جانتے ہوں، کو خواندگی فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) ضلع جہلم میں باقی اضلاع کی طرح کوئی مستقل دفتر نہ ہے یہ محکمہ ضلعی سطح پر مختلف پراجیکٹس کے تحت پراجیکٹ سٹاف تعینات کرتا ہے جو EDO(ایجوکیشن)، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ نگرانی غیر رسمی تعلیمی ادارے چلاتا ہے۔ ضلع جہلم میں چلنے والے 373اداروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آج تک محکمہ نے ضلع جہلم میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے تحت 23,000سے زائد ان پڑھ مردوخواتین کو خواندگی اور 12,000سے زائد بنیادی تعلیم سے محروم بچوں کو غیر رسمی پرائمری تعلیم کی سہولیات فراہم کی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22جولائی 2016)</u>

پبلک پراسیکیوشن سیالکوٹ کے دفتر میں سرکاری ملازمین کے رہائش پذیر ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*8066:چودھری اشرف علی انصاری:۔کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پبلک پراسیکیوشن حکومت پنجاب کے آرڈر مورخہ 5اکتوبر 2015 کے تحت اس وقت کے ADPPS ضلع سیالکوٹ کے دفتر کو بطور ذاتی رہائش استعمال کرنے پر تین ماہ کی تنخواہ کی ریکوری اور دو سال کی سالانہ انکریمنٹ کی ضبطگی کی سزا دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آرڈر کے تحت ہی دیگر چار ADPPs سیالکوٹ کی ایک ماہ کی تنخواہ کی ریکوری اور Censure بھی کیا گیا؟

(ج) کیا مذکورہ بالا آفیسرز کے ذمہ یوٹیلٹی بلز اور تنخواہ کے ساتھ حاصل کردہ ہاؤس الاؤنس کی رقم ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر ہی بنتی ہے؟

(د) کیا حکومت کسی اعلیٰ آفیسر سے دوبارہ انکوائری کروانے اور اس انکوائری کی روشنی میں اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15جون 2016تاریخ ترسیل 23جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) سوال درست نہ ہے۔ محکمانہ انکوائری کر کے مجاز اتھارٹی نے ضلعی پبلک پراسیکیوٹر سیالکوٹ کو الزام ثابت ہونے پر تین ماہ کی تنخواہ کے برابر رقم کی ریکوری اور دو سالانہ انکریمنٹ ودہولڈ کرنے کی سزا دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے)۔

(ب) درست ہے۔

(ج) نہیں۔

(د) مجاز اتھارٹی نے دو بار انکوائری دو مختلف سینئر افسران سے کروائی اور ذمہ دار افسران کو پیڈا ایکٹ 2006 کےمطابق سزا دے دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

محکمہ لٹریسی کے خواندگی پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*7887: محترمہ فائزہ احمد ملک:۔ کیا وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ لٹریسی کے خواندگی پروگرام کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ لٹریسی کس کس فورم سے ناخواندہ افراد کے لیے خواندگی پروگراموں کا بندوبست کرتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ناخواندہ مرد حضرات کے علاوہ ناخواندہ خواتین کے لیے بھی خواندگی پروگرام چلا رہا ہے؟

(د) ناخواندہ افراد کا خواندگی پروگرام میں داخلے / شرکت کے قواعد و ضوابط بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ لٹریسی کے خواندگی پروگرام کے تحت دو ترقیاتی منصوبوں، "پنجاب نان فارمل ایجوکیشن پراجیکٹ" اور "تعلیم سب کے لیے پراجیکٹ" کے تحت پنجاب کے 36 اضلاع میں اس وقت ناخواندہ نو

بالغوں کے لیے 109 نان فارمل ایڈولیسنٹ ایجوکیشن سنٹرز (NFAEC) اور بالغوں کے لیے 4,768 اڈلٹ لٹریسی سنٹرز (ALC) خواندگی کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ اس وقت ان عارضی اداروں میں 95,173 ناخواندہ خواتین وحضرات داخل ہیں۔

اسی طرح بنیادی تعلیم سے محروم 4 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے 10,529 نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکولوں (NFBES) اور 1,178 نان فارمل ایجوکیشن فیڈرز سکولوں (NFEFS) میں پرائمری تعلیم کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن میں 3,93,645 بچے داخل ہیں۔

(ب) محکمہ خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم، حکومتِ پنجاب کے فراہم کردہ سالانہ ترقیاتی فنڈز سے خواندگی پروگراموں کا بندوبست پراجیکٹ موڈ (Project Mode) میں کرتا ہے۔ اس محکمہ کا کوئی مستقل تعلیمی ادارہ نہ ہے تاہم مختلف ترقیاتی منصوبوں کے تحت نان فارمل ایڈولیسنٹ ایجوکیشن سنٹرز (NFAEC)، اڈلٹ لٹریسی سنٹرز (ALC)، نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکول (NFBES) اور نان فارمل ایجوکیشن فیڈرز سکول (NFEFS) قائم کیے جاتے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔ اس محکمہ کے تحت چلنے والے اداروں میں زیرِ تعلیم افراد میں سے خواتین 80 فیصد سے زائد ہیں۔

(د) ہر فرد (مرد / خاتون / خواجہ سرا) جو لکھنا، پڑھنا اور بنیادی حساب کتاب نہ جانتا ہو اور اس کی عمر 15 تا 45 سال ہو خواندگی پروگرام میں داخلے کا اہل ہے۔ چار ماہ کے خواندگی کورس کے دوران کریکلم خواندگی کے ذریعے ایک استاد 15 سے 35 ناخواندہ بالغاں ونو بالغاں کو خواندگی کی صلاحیت فراہم کرتا ہے۔

اسی طرح محکمہ کے زیرِ انتظام نان فارمل بیسک ایجوکیشن سکول (NFBES) کلاس پہلی سے پانچویں تک اور نان فارمل ایجوکیشن فیڈر سکول (NFEFS) کلاس پہلی سے تیسری تک 5 سے 14 سالہ بچوں کو غیر رسمی پرائمری تعلیم کی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ان سکولوں میں وہ بچے داخل ہوتے ہیں جو مختلف وجوہات کی بنا پر یا تو مکمل طور پر ان پڑھ ہیں یا پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی جماعت سے آگے تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2016)

سیالکوٹ: ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوشن اور دیگر ملازمین کے خلاف کارروائی

*8067: چودھری اشرف علی انصاری: ۔کیا وزیر پبلک پراسیکیوشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ کے ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوشن اور ADPPs کچھ عرصہ قبل تک دفتری عمارت کو بطور رہائش استعمال کرتے رہے اور یوٹیلٹی بلز بھی سرکاری خزانہ سے ادا کرتے رہے ؟

(ب) مذکورہ رہائش رکھنے والے آفیسرز کے نام اور عہدہ جات نیز یہ افسران آج کل کس کس ضلع میں تعینات ہیں ؟

(ج) کیا حکومت انتہائی ذمہ دار آفیسرز کے مجرمانہ فعل پر بعد از انکوائری ان کے خلاف کارروائی کرے گی، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر پبلک پراسیکیوشن

(الف) جی ہاں محکمہ کی مانیٹرنگ ٹیم کی رپورٹ کے مطابق ضلع سیالکوٹ کے ایک ضلعی انچارج اور 4 ماتحت افسران (ADPPs) سرکاری دفتر میں رہائش پذیر پائے گئے تھے اور دفتری عمارت کے یوٹیلٹی بلز بھی سرکاری خزانے سے ادا ہو رہے تھے (کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) متعلقہ افسران کے عہدہ جات اور موجودہ تعیناتی حسب ذیل ہے۔

نام	عہدہ	موجودہ تعیناتی
1۔ علی حسن	DPP Acting Charge	پراسیکوٹر جنرل آفس لاہور
2۔ میاں خالد محمود	ADPP	ننکانہ صاحب بطور DDPP
3۔ طاہر نذیر	ADPP	سیالکوٹ بطور DDPP
4۔ ملک عفت	ADPP	گجرانوالہ

5۔ محمد عتیق الرحمان ADPP سیالکوٹ

(ج)متعلقہ افسران کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت انکوائری عمل میں لاکر ذمہ دار افسران کو سزا دے دی گئی ہے۔(کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

محکمہ لٹریسی اور نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے اغراض و مقاصد و دیگر تفصیلات

*7888: محترمہ فائزہ احمد ملک:۔ کیا وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لٹریسی اینڈ نان فارمل بیسک ایجوکیشن کے اغراض و مقاصد بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع اور تحصیل کی سطح پر محکمہ لٹریسی کا سیٹ اپ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے اغراض و مقاصد کے حوالے سے عوام میں کوئی جانکاری نہ ہے؟

(د) اگر محکمہ نے اپنے اغراض و مقاصد کے حوالے سے کبھی بھی کوئی تشہیری مہم چلائی تو اس کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم

(الف) محکمہ خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم کے اغراض و مقاصد میں پنجاب کے تمام اضلاع کے خواندگی اور بنیادی تعلیم سے محروم پسماندہ طبقے کو خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم کی سہولیات کی فراہمی ہے اور یہ محکمہ پراجیکٹ موڈ (Project Mode) میں کام کر رہا ہے۔

(ب) ضلع اور تحصیل کی سطح پر محکمہ لٹریسی کا کوئی مستقل سیٹ اپ نہ ہے تاہم ہر ترقیاتی منصوبہ اپنی عارضی فیلڈ فارمیشن رکھتا ہے جو منصوبہ کی تکمیل پر تحلیل ہو جاتی ہے۔ حالیہ جاری ترقیاتی منصوبوں کے تحت ضلعی سطح پر EDO (ایجوکیشن)، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی زیر نگرانی پراجیکٹ لٹریسی کوارڈینیٹر، ڈسٹرکٹ لٹریسی موبلائزر، ڈسٹرکٹ ٹرینز اور لٹریسی موبلائزرز تعینات ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ عوام میں اس محکمے کے اغراض و مقاصد کے بارے میں کماحقہ آگاہی موجود ہے۔اس وقت دو ترقیاتی منصوبوں کے تحت چلنے والے 20,146 اداروں میں 3,93,645 بچے غیر رسمی بنیادی تعلیم اور 95,173 بالغ و نو بالغ، جس میں غالب اکثریت خواتین کی ہے، خواندگی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو عوام کی جانکاری کا واضح ثبوت ہے۔

(د) محکمہ نے مالی سال 16-2015 میں 18.471 ملین روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبہ "نان فارمل ایجوکیشن ایڈوکیسی اینڈ کوکریکولر سیل" کا آغاز کیا اور اس کے تحت ریڈیو، کیبل اور اخبارات میں تشہیری مہم چلائی گئی۔اس سے قبل بھی مختلف غیر سرکاری تنظیموں کے مالی تعاون سے مختلف مواقع پر تشہیری سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 17 اکتوبر 2016 — سیکرٹری

بروز پیر 18 اکتوبر 2016 کو محکمہ جات 1۔قانون و پارلیمانی امور۔2۔پبلک پراسیکیوشن 3۔خواندگی، غیر رسمی بنیادی تعلیم کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	3110
2	محترمہ راحیلہ انور	7853۔7852
3	مہر محمد فیاض	7866۔7865
4	چودھری اشرف علی انصاری	8067۔8066
5	محترمہ فائزہ احمد ملک	7888۔7887